72245 ـ بے نماز اور اہل كتاب بيوى ميں فرق

سوال

ميں نے آپ كا ايك مسلمان شخص كے متعلق فتوى پڑھا ہے جس كى بيوى بے نماز تھى، آپ نے اسے كہا ہے كہ: اس كے ليے اسے طلاق دينى واجب ہے، مجھے علم ہے كہ مسلمان شخص كے اہل كتاب عورت سے نكاح كرنا جائز ہے، اور اہل كتاب نماز ادا نہيں كرتے، كيا اس ميں خلل نہيں... ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جس فتوى كى طرف سوال ميں اشاره كيا گيا ہے اس ميں خلل نہيں بلكہ خلل تو سائل كے اراده سے پيدا اس طرح ہوا ہے كہ اس نے اسلام كى طرف منسوب بے نماز عورت اور يہوديہ يا عيسائى عورت كو اس دليل كے ساتھ برابر سمجھ ليا ہے كہ وه دونوں ہى نماز ادا نہيں كرتيں!

اور ان دونوں كے مابين يہ برابرى صحيح نہيں كيونكہ ان ميں فرق پايا جاتا ہے، فرق يہ ہے كہ نماز ترك كرنا كفر اكبر اور مرتد ہو كر دائره اسلام سے خارج ہونا ہے، اس كا بيان بہت سے سوالات كے جوابات ميں اسى ويب سائٹ پر گزر چكا ہے، جن ميں سوال نمبر (9400) اور (5208) كے جوابات شامل ہيں.

اس بنا پر جو عورت نماز ادا نہيں كرتى وه كافره اور اسلام سے مرتد ہے، اور اسلام سے مرتد ہونے والے كا حكم يہودى اور عيسائى سے بھى زياده سخت اور شديد ہے.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ الله تعالى كہتے ہيں:

" اور مرتد اصلى كافر سے بھى كئى ايك وجوہات كى بنا پر زياده برا ہے " انتہى

ديكھيں: مجموع الفتاوى ابن تيميہ (2 / 193).

اسى ليے مرتد كا ذبح كيا ہوا گوشت نہيں كھايا جاتا، ليكن يہودى اور عيسائى كا ذبح كيا ہوا گوشت كھايا جا سكتا ہے، اور كسى بھى مسلمان شخص كے ليے مرتد عورت سے شادى كرنا جائز نہيں، بلكہ جب اس كى بيوى مرتد ہو جائے تو نكاح ہى فسخ ہو جاتا ہے.

ليكن اس كے مقابلہ ميں مسلمان شخص كے ليے يہودى يا عيسائى عورت سے شادى كرنا جائز ہے.

چنانچہ اصل مسئلہ تارك نماز كے كافر ہونے كا حكم ہے، اس ليے جو تارك نماز كو كافر قرار ديتے ہيں انہوں نے بے نماز سے شادى كرنے سے منع كيا ہے، اور اگر وہ نماز ترك كر دے تو مياں بيوى كو آپس ميں عليحدگى كرنا ہو گى.

امام احمد رحمہ اللہ تعالى كا مسلك يہى ہے، اور اہل علم كى ايك جماعت مثلا شيخ ابن باز، شيخ ابن عثيمين رحمہما اللہ، اور شيخ صالح الفوزان حفظہ اللہ، اور اس سلسلہ ميں ہم بھى اسى فتوى پر چلے ہيں.

اور اسى طرح اگر كوئى عورت كسى ايسے امر كى مرتكب ہو جو كفر اكبر كا باعث بنے مثلا: اللہ تعالى يا رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو برا كہنا اور گالى دينا،اور اپنے كفر پر اصرار كرتے ہوئے اس سے توبہ نہ كرے تو اس كے ليے مسلمان كى بيوى رہنا حلال نہيں.

اور اسى طرح خاوند كى بھى حالت يہى ہے كہ اگر وہ ايسے امر كا مرتكب ہو تو وہ بھى مرتد ہو گا اور مياں بيوى كے درميان عليحدگى واجب ہو گى.

واللہ اعلم .